سوال

(505) بائنہ کے بعد رجوع یا نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے اپنی بیوی کوایک ہی طلاق دی اس کے بعد رجوع نہیں کیا حتیٰ کہ عورت بائنہ ہوگئی اب وہ رجوع کرنا چاہتا ہے توکیا نیا نکاح ہوگا یا وہ کیا کرے ؟ نیا نکاح کرنے کی دلیل اور طریقہ کیا ہوگا۔ جب کہ سائل کا اصل اعتراض یہ ہے کہ اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ... کا مفہوم یہ ہے کہ آدمی عدت کے اندر رجوع کرے بعد میں نہیں کرسکتا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک آدمی نے اپنی بیوی کوایک طلاق دے دی اب وہ اگرچاہے توعدت کے اندر رجوع کرسکتا ہے دلیل قرآن مجید کی آیت ہے :

وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِن أَرَادُوٓا۟ إِصلَٰحًا --بقرة282

''اوران کے خاوندوں کواس مدت کے اندراپنی عورتوں کے پھرلینے کا زیادہ حق ہے اگرچاہیں صلح کرنا'' اوراگرعدت گذرگئی ہے توپھروہ اس سے نکاح جدید کرسکتا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

وَإِذَا طَلَّقتُمُ لنِّسَآءَ فَبَلَغنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحنَ أَزوَٰجَهُنَّ إِذَا تَرَٰضَوا بَينَهُم بِ لمَعرُوفِ --بقرة232

''اورجب طلاق دے دی تم نے اپنی عورتوں کوپھروہ اپنی عدت پوری کرچکیں توانہیں اپنے خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو''

''اگراس نے اپنی اس مطلقہ بیوی کورجوع یا نکاح جدید کے ذریعہ اپنی بیوی بنا لیا پھر کسی وقت اس کو طلاق دے دی اب بھی عدت کے اندر رجوع اورعدت کے بعد نکاح جدید ہو سکتا ہے''

لطَّلَٰقُ مَرَّتَانِ فَإِمسَاكُ بِمَعرُوفٍ أَو تَسرِيحُ بِإِحسَٰن --بقرة229

کا مطلب یہی ہے رجعی طلاقیں دو ہیں اس کے بعد یا تو بیوی کوآباد رکھنا ہے یا پھر شائستگی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے''

اگر دوسری طلاق کے بعد اس نے رجوع یا نکاح جدید کرلیا پھر کسی وقت اس کو طلاق دے دی یہ تیسری طلاق ہوگی اس کے بعد نہ وہ رجوع کرسکتا ہے اور نہ ہی نکاح جدید حتی کہ وہ عورت کسی دوسرے آدمی سے صحیح نکاح کرے نہ کہ حلالہ اور دوسرا آدمی اپنی مرضی سے اس کو طلاق دے دے اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِن بَعدُ حَتَّىٰ تَنكِحَ زَوجًا غَيرَهُ فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيهِمَا أَن يَتَرَاجَعَا إِن ظَنَّا أَن يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ --بقرة230

''پھر اگر وہ اس کو طلاق دے دے (یعنی تیسری طلاق) تو اب وہ عورت اس کے لیے حلال نہیں یہاں تک کہ وہ کسی دوسرے مرد سے نکاح کرے پھر اگر وہ (شوہر ثانی) اس کو طلاق دے دے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ آپس میں رجوع کرلیں اگر انہیں یقین ہے کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم رکھ سکیں گے''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

طلاق کے مسائل ج1ص348

محدث فتویٰ